سوال

(235)گناہ سے توبہ کرنے والا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے شیخ جلیل اس شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں جو عمداً نماز و روزہ کا تارک تھا، مگر جب اللہ نے اسے ہدایت عطا فرما دی تو اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا ،اپنے اوپر جو ظلم کرتا رہا اس پر خوب رویا اور نماز، روزہ اور دیگر تمام عبادات کو ادا کرنا شروع کر دیا۔ اسے نماز و روزہ کی قضا کا حکم دیا جائے گا یا اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور توبہ ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص نماز اور روزہ کو ترک کر دے اور پھر اللہ تعالیٰ کے سامنے سچی توبہ کر لے ، اس کے لیے متروکہ نماز اور روزوں کی قضا لازم نہیں ہے، کیونکہ ترک نماز ایسا کفر ہے، جو انسان کو ملت سے خارج کر دیتا ہے، خواہ انسان وجوب نماز کا انکار نہ بھی کرے۔ اس مسئلہ میں علما کے دو اقوال میں سے صحیح ترین قول یہی ہے اور ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

﴿قُل لِلَّذينَ كَفَروا إِن يَنتَهوا يُغفَر لَهُم ما قَد سَلَفَ... ﴿٣٨﴾... سورة الانفال

’’آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے! کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں تو ان کے سارے گناہ جو پہلے ہو چکے ہیں سب معاف کر دیئے۔‘‘

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((اِلْاِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ،التوبة تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَ)) (صحيح مسلم الايمان باب كون الاسلام يهدم ماقبله حديث: 121والشطر الثانى لم اجده)

’’اسلام سابقہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور توبہ بھی سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔‘‘

اس کے اور بھی بہت سے دلائل ہیں، مثلاً ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

﴿وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ﴿٨٢﴾... سورة طه

''ہاں بیشک میں انہیں بخش دینے والا ہوں جو توبہ کریں ایمان لائیں نیک عمل کریں اور راہ راست پر بھی رہیں۔''

اور فرمایا:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ تُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّـَٔاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّـٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ...٨ ... سورة التحريم

''اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔''

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ» (سنن ابن ماجہ الزہد باب ذکر التوبہ حدیث :4250)

''جو گناہ سے توبہ کرلے وہ اس طرح ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔''

توبہ کرنے والے کو چاہیے کہ توبہ کے بعد اعمال صالحہ کثرت کے ساتھ کرے اور اللہ تعالیٰ سے کثرت سے یہ دعا کرے کہ وہ اسے حق پر ثابت قدمی عطا فرمائے اور اسے حسن خاتمہ کی توفیق سے نوازے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص184

محدث فتویٰ